اعمالِ نو روز

امام جعفر صادقؑ نے معلی بن خنیس کو عید نوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر وعصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں

سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فلق اور دس مرتبہ سورہ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الاَوصِیاءِ الْمَرْضِیِّینَ، وَعَلٰى جَمِیعِ أَنْبِیائِکَ

اے معبود! محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیائ(ع) ہیں اور اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِکَ بِأَفْضَلِ صَلَواتِکَ وَبارِکْ عَلَیْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَکاتِکَ وَصَلِّ عَلٰى أَرْواحِهِمْ

اور رسولوں پر رحمت نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر

وَأَجْسادِهِمْ. اَللّٰهُمَّ بارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبارِکْ لَنا فِی یَوْمِنا هٰذَا الَّذِی

اور ان کے جسموں پر رحمت فرما اے معبود! محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت دے جس کو تو نے

فَضَّلْتَهُ وَکَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهُ. اَللّٰهُمَّ بارِکْ لِی فِیما أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَیَّ

بڑائی دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اتنی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حَتَّى لاَ أَشْكُرَ أَحَداً غَيْرَكَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي يَا ذَا الجَلاَلِ وَالاِكْرامِ ۔ اَللّٰهُمَّ

کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ

مَا غابَ عَنِّي فَلا يَغِيبَنَّ عَنِّي عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ، وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْئٍ فَلا تُفْقِدْنِي

سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری حفاظت مجھ سے ہر گز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو سو ہو جائے لیکن تیری

عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ أَتَكَلَّفَ مَا لاَ أَحْتاجُ إِلَيْهِ يَا ذَا الجَلاَلِ وَالاِكْرامِ(١)

مدد و حمایت مجھ سے کبھی بھی گم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ با کثرت کہا کرے

یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَمِ۔

اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے اس دعا کو

366 مرتبہ پڑھے

یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْأَحْوَالِ

حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

ایک اور روایت میں ہے کہ اس طرح پڑھے :

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ
یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْأَحْوَالِ
حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے

اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اے پلٹانے والے۔

مرحوم ابو جعفر محمد ابن علی ابن بابویہ القمی (المعروف شیخ صدوق) فرماتے ہیں:
عیدِ نو روز کے دن حضرت علیؑ کیلئے ہدیہ لایا گیا، حضرتؑ نے پوچھا:
یہ کیا ہے۔؟ عرض کیا: اے امیر المؤمنینؑ، آج نو روز کا دن ہے
(اور یہ ہدیہ اِسی مناسبت سے ہے)۔ حضرت امیرؑ نے فرمایا:

ہمیشہ اِس طرح کے کام کیا کرو
اور تمہارا ہر روز نو روز ہو۔۔

(من لایحضرہ الفقیہ، ابو جعفر محمد ابن علی ابن بابویہ القمی شیخ صدوق، ج3، ص30؛ نیز رجوع کریں:
وسائل الشیعۃ، شیخ محمد ابن الحسن الحرّ العاملی، ج12، ص213؛ دعائم الاسلام، ج2، ص326)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عید نوروز کے ثقافتی پہلو

شیخ صدوق امام جعفر صادقؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک سائل نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا:
ایک صاحب مقام اور بلند مرتبہ شخص ہے، اور عید نو روز کے دن لوگ اسکے لئے تحفہ و تحائف لاتے ہیں اور چاہتے ہیں ان تحائف کے ذریعے اس شخص کے قریب ہو جائیں اور اس کے ساتھ تعلقات استوار کریں، آیا وہ شخص ان تحائف کو قبول کرے یا نہ کرے۔؟

امام جعفر صادق(ع) نے فرمایا: کیا یہ تحائف دینے والے نماز پڑھتے ہیں۔؟

سائل نے عرض کیا! جی ہاں۔ امام صادق نے فرمایا:

ہاں پھر وہ تحائف کو قبول کرلے اور انہیں بھی محبت آمیز جواب دے اور انکی مدد کرے۔

من لایحضرہ الفقیہ، ابو جعفر محمد ابن علی ابن بابویہ القمی شیخ صدوق، ج3، ص300؛

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

نوروز کے دن روزہ اور غسل کا شرعی حکم

آیت اللہ سیستانی، امام خمینیؒ اور آیت اللہ خوئیؒ کے فتویٰ میں نوروز کے دن کا روزہ تاکیدی مستحب ہے۔

بحوالہ توضیح المسائل آیت اللہ سیستانی مسئلہ نمبر 1718 منہاج الصالحین آیت اللہ سیستانی جلد ا ص 1064
تحریر الوسیلہ امام خمینیؒ / مستحب روزے منہاج الصالحین آیت اللہ خوئیؒ جلد ا ص 1065

***

آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک تمام اعمالِ نوروز کو رجائے مطلوبیت کی نیت (امیدِ ثواب) سے انجام دینے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

***

امام خمینی اور آیت اللہ خامنہ ای کے فتوی میں عید نوروز کے دن کا غسل مستحب ہے (البتہ نمازوں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے)۔۔

***

آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خوئی کے فتوی میں غسل نو روز کو رجائے مطلوبیت کی نیت سے انجام دیا جائے اور نمازوں کے لئے وضو ضروری ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 | facebook.com/madrasatulqaaim | youtube.com/madrasaalqaaim

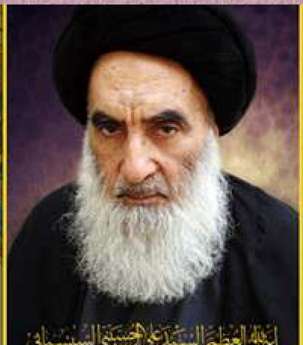

نوروز ایک اہم دن ہے ، اِسے منانا بدعت نہیں ہے

آیت اللہ سیستانی سے سوال

سوال: عیدِ نوروز کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔؟

جواب: روایات سے اس کا عید ہونا ثابت نہیں ہے لیکن بعض روایات سے استفادہ ہوتا ہے کہ یہ دن خاص اہمیت کا حامل ہے۔۔

(استفتات آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی۔ مسئلہ 1628 ص 412)

آیت اللہ سیستانی سے سوال

سوال: کیا نوروز کو عید کے طور پر منانا دین میں بدعت شمار ہوتا ہے۔؟

جواب: بدعت شمار نہیں ہوتا۔۔

(استفتات آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی۔ مسئلہ 1629 ص 413)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

صاحبِ جواھرالکلام کی نظر میں نو روز کی اہمیت

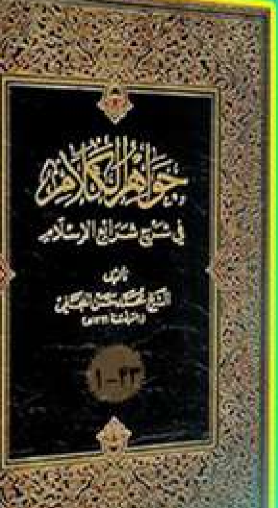

شیخ محمد حسن نجفی صاحب جواہر الکلام فی شرح شرائع الاسلام، نوروز کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ

اِس دن میں رونما ہونے والے اہم واقعات کے علاوہ عظیم حوادث جیسا کہ

شیخ محمد حسن نجفی (صاحب جواہر)

حضرت امام مہدی (عج) کے ظہور کا احتمال اور برکتوں کا نزول اِسی دن میں واقع ہو گا۔

(جواھر الکلام فی شرح شرایع الاسلام
ج 5، ص 41)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

میرزا ابو الفضل زاهدی قمی

یا مقلب القلوب والابصار

نو روز کے دن کی دو دعائیں 365 بار

حوزہ علمیہ قم کے خبر رساں ادارے "حوزہ" سے ممتاز عالم دین حجت الاسلام و المسلمین میرزا احمد اسدی نے ایک گفتگو میں نوروز کی دعا کے بارے میں فرمایا:

روایت و فقہاء کے اقوال کے اعتبار سے جو دعائیں تحویل سال کے وقت پڑھی جاتی ہیں چاہے وہ معتبر سند نہ بھی رکھتی ہوں تب بھی وہ تائید شدہ ہیں۔خود معصومینؑ نے بھی فرمایا ہے کہ ان مسائل میں سند کے پیچھے نہ جائیں اور اگر سند ضعیف بھی ہو تب آپ عمل کریں آپ کو ثواب دیا جائے گا۔کیا قدیم علماء اس نوروز اور اس کے اعمال پر اعتقاد رکھتے تھے۔؟

مرحوم آقا میرزا ابو الفضل زاهدی قمی حوزویوں اور افاضل کے نزدیک مشہور ہیں اور امام خمینی اور دوسرے مراجع بھی ان کو کافی اہمیت دیتے تھے ۔ مرحوم آقائے زاهدی پابندی کے ساتھ تحویل سال کے موقعے پر سال کے دنوں کے عدد کے برابر اس دعا کو پڑھا کرتے تھے ۔بعض نے روایت کی ہے کہ دعائے یا مقلب القلوب کے علاوہ اس دعا کو بھی نوروز کے دن سال کے دنوں کے برابر پڑھیں (یعنی 365 بار)؛

اللَّهُمَّ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ وَ أَنْتَ مَلِكٌ قَدِيمٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ أَسْتَكْفِيكَ مَؤُنَتَهَا وَ شُغْلَهَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَامُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

نو روز کا دن ۔۔۔ ایک جلیل القدر دن ہے

العلامة جمال الدين ابي العباس احمد بن محمد بن فهد الحلي
اپنی کتاب المهذب البارع في شرح المختصر النافع الجزء الاول
میں لکھتے ہیں کہ

يوم النيروز يوم جليل القدر

نوروز کا دن ایک باعظمت دن ہے۔۔

المهذب البارع في شرح المختصر النافع ج 1، شرح ص 191

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ نو روز کے مثبت پہلوؤں کو لیں اور خرافات کو ترک کریں

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے دروس خارج میں فرمایا

نوروز کی رسم قدیم سے چلی آرہی ہے اور اس میں بہت سارے مثبت پہلو ہیں جن کی حفاظت ہونا چاہیے

(درس خارج فقہ ، حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 29/12/1391)

اسی لیے تمام نیک اعمال و رسوم پسندیدہ ہیں اور اسلام ان کی تاکید کرتا ہے اسی لیے ہمارا اصرار ہے کہ ان عادات ورسوم کو محفوظ رہنا چاہیے۔۔

(درس خارج فقہ،حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 28/12/1386)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

آیت اللہ شیخ حسین مظاہری
کا عیدِ نو روز کے متعلق نظریہ

آیت اللہ شیخ حسین مظاہری فرماتے ہیں کہ شیخ عباس قمیؒ نے مفاتیح الجنان میں اِسے عیدِ شرعی قرار دیا ہے ۔فرماتے ہیں کہ عیدِ نو روز سے متعلق روایت معلّی ابن خنیس معتبر ہے ، عیدِ نو روز، عیدِ ملّی ہے لیکن اسلام نے اسے امضاء کیا ہے۔۔(یعنی اسے منانے سے نہیں روکا اور اسکی تائید کی ہے)

درس اخلاق معظّم له در جمع حوزویان؛ در آستانۂ عید نوروز- 25/12/1395
http://www.almazaheri.ir/farsi/Index.aspx?TabId=0003&ID=791

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ نوروز شرعی عید نہ ہونے کے باوجود محترم دن ہے

آیت اللہ سیّد علی خامنہ ای

اگرچہ عیدِ نوروز دینی عیدوں میں سے نہیں ہے لیکن ہماری شرعِ مقدّس کے اکابرین کی طرف سے بھی نوروز کو تائید حاصل ہوئی ہے۔

ہمارے پاس ایسی متعدّد روایات ہیں کہ جن میں نوروز کی تعظیم و تکریم ہوئی ہے اور نوروز کے دِن کو محترم سمجھا گیا ہے۔
یہ چیز اِس بات کا سبب بنی ہے کہ نوروز، انسانوں کی پروردگار کے سامنے عبودیت کے اظہار کا وسیلہ بنے اور پروردگار کے سامنے انکساری کا وسیلہ بنے، درحقیقت یہ انسان کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ اپنے آپ کو خدا کی یاد سے بھی تازگی اور نشاط بخشے۔

ولی امر مسلمین آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا عیدِ نوروز پر ستائیس مارچ 2010 کو ایک بیان

www.facebook.com/madrasatulqaaim

نو روز کا دن اسلامی عید نہ ہونے کے باوجود
جلالت والا اور پسندیدہ دن ھے

آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے فرمایا

عیدِ نو روز دینی عید نہیں ہے لیکن شرع مقدس اسلام کے بزرگان نے اسکی تائید کی ہے ، متعدد روایات میں نو روز کے دن کو عظمت و تکریم والا اور پسندیدہ قرار دیا ہے۔۔

این جشن جزو اعیاد دینی نیست؛ لکن از سوی بزرگان شرع مقدس ماهم، نوروز مورد تأیید قرار گرفته. ما روایات متعددی داریم که در آنها از نوروز تجلیل شده و روز نوروز گرامی داشته شده..

(بیانات در دیدار رؤسای جمهور شرکت کننده در جشن جهانی نوروز)

http://farsi.khamenei.ir/newspart-index?tid=1635&npt=8

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
نوروز کے ساتھ
لفظِ ”عید“ لگانا صحیح ہے۔۔
KHAMENEI.IR
امروز دوشنبه، ۲۰ اسفند ۱۳۹۵
درس خارج
دریافت کتاب
پاسخ به سوالات شرعی مخاطبان
استفتائات
احکام سفر
مناسک حج
احکام خمس
ارسال استفتاء
جستجو
روزه های مستحب
روزه‌های مستحب
۱۷۴۸ روزه تمام روزهای سال غیر از روزهای حرام و مکروه که گفته شد مستحب است، و برای بعضی از روزها بیشتر سفارش شده است، که از آن جمله است: ۱- پنجشنبه اول و پنجشنبه آخر هر ماه، و چهارشنبه اولی که بعد از روز دهم ماه است، و اگر کسی اینها را بجا نیاورد مستحب است قضا نماید، و چنانچه اصلا نتواند روزه بگیرد، مستحب است برای هر روز یك مد طعام یا ۱۲/۶ نخود نقره به فقیر بدهد. ۲- سیزدهم و چهاردهم و پانزدهم هر ماه. ۳- تمام ماه رجب و شعبان و بعضی از این دو ماه اگر چه یك روز باشد. ۴- روز عید نوروز، روز بیست و پنجم و بیست و نهم ذی‌قعده، روز اول تا روز نهم ذی‌حجه، روز عرفه ولی اگر بواسطه ضعف روزه، نتواند دعاهای روز عرفه را بخواند، روزه آن روز مکروه است. عید سعید غدیر ۱۸ ذی‌حجه روز اول و سوم محرم، میلاد مسعود پیغمبر اکرم صلی الله علیه و آله و سلم، ۱۷ ربیع الاول روز مبعث حضرت رسول اکرم صلی الله علیه و آله و سلم، ۲۷ رجب و اگر کسی روزه مستحبی بگیرد واجب نیست آن را به آخر برساند، بلکه اگر برادر مؤمنش او را به غذا دعوت کند، مستحب است دعوت او را قبول کند، و در بین روز افطار نماید.
روز عید نوروز،
http://farsi.khamenei.ir/treatise-imam-content?id=445&tid=99
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
عیدِ شرعی نہ ہونے کے باوجود اسلام نے
نوروز کی نفی نہیں کی ہے۔۔
امام خمینیؒ نے فرمایا: این عید هر چند یک عید اسلامی نیست،
ولی اسلام آن را نفی نکرده است.
اگرچہ نوروز اسلامی عید
نہیں ہے، لیکن
اسلام نے اِس کی
نفی بھی نہیں کی ہے۔۔
(پیغامِ نوروز روزنامہ اطلاعات شمارہ 27/12/1974)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

اگر نو روز ، شہادت کی تاریخوں میں آجائے تو کیا کیا جائے۔؟

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے سوال و جواب

سوال : اگر عید نو روز کے ساتھ ایام عزاداری اہلبیتؑ مل جائیں تو اس سلسلے میں مکلّف کی کیا ذمہ داری ہے ؟

جواب : بہتر ہے کہ اظہار خوشی و مسرّت نہ کیا جائے البتہ صلہ رحمی ، ایک دوسرے کے گھر ملاقات کے لئے جانا ، گھر کی صفائی و نظافت وغیرہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔

https://makarem.ir/main.aspx?typeinfo=21&lid=0&catid=46496&mid=259737

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

عیدِ نو روز سے متعلق آیت اللہ علوی گرگانی کا نظریہ

نو روز اُن عیدوں میں سے ایک ہے جس کی آئمہ معصومینؑ کی روایات سے تائید ہوتی ہے

نوروز یکی از اعیادی است که فی الجمله مورد تائید در روایات ائمه معصومین می باشد

http://www.gorgani.ir/index.php?action=news_archive&id=328#main-content

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نوروز کی رسم سے خرافات اور خرابیوں کو دور کرنا لازمی ہے

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے درس خارج میں فرمایا

بے شک نوروز کے دِنوں میں ہمیں خرافات کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اگر عید میں خرافات کی آمیزش ہو جائے تو اسلام اس کی تائید نہیں کرتا۔ لیکن اگر اس کے اسلامی پہلوؤں پر زور دیا جائے جیسے گھروں کی صفائی ، ایک دوسرے کے گھر آنا جانا ، رشتے داروں اور محتاجوں کی مدد کرنا ، صلح کرنا اور معقول انداز میں خوشی منانا تو یہ اسلام کی نظر میں پسندیدہ ہے ۔ نہ صرف اسلام ان چیزوں کے خلاف نہیں ہے بلکہ ان کی حمایت کرتا ہے ۔۔

(درس خارج فقہ ، آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 25 / 12 / 1389)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ نو روز عیدِ شرعی نہ ہونے کے باوجود بدعت نہیں ہے

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے دروس خارج میں فرمایا

کچھ جاہل ۔۔۔ اس (عیدِ نو روز) کو بدعت قرار دیتے ہیں یہاں تک کہ پیغمبرؐ کی میلاد کے جشن کو بھی بدعت کہتے ہیں اور ان کی سمجھ میں اتنا بھی نہیں آتا کہ بدعتِ شرعی اور بدعت عرفی میں فرق ہوتا ہے۔ بدعتِ شرعی یہ ہے کہ جو چیز دین کا حصہ نہیں ہے وہ دین کا حصہ بن جائے۔ جب کہ ہر عرفی عادت اور رسم کو بدعت نہیں کہا جا سکتا۔ (درس خارج فقہ، حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1386/12/28)

ہاں اگر وہ مذہب کے معنی میں ہو تو بدعت ہے، لیکن کوئی ایسا نہیں کرتا اس لیے کہ کوئی نہیں کہتا کہ شریعت نے یہ حکم دیا ہے کہ سال کے پہلے دن سات سین والا دسترخوان لگانا چاہیے یا مسجدوں کے اونچے اونچے مینارے بنانے چاہئیں۔ بلکہ یہ تمام مسائل عرفی ہیں، اور کوئی ان کو شریعت کے کھاتے میں نہیں ڈالتا۔۔ (درس خارج فقہ، حضرت آیۃ اللہ العظمی مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1387/12/28)

پس یہ تکفیری عقیدہ رکھنے والے نہیں جانتے کہ بدعت اگر عرفی نو آوری ہو تو حرام نہیں ہے اس لیے کہ مساجد، گھر انواع و اقسام کے لباس اور دوسری چیزیں جو اس طرح کی ہیں وہ پیغمبر ص کے زمانے میں نہیں تھیں تو کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ سب کی سب بدعت ہیں؟ اسی طرح نوروز ایک عرفی رسم ہے جس کے بہت سارے فوائد ہیں اور ان فوائد کی وجہ سے ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔۔

(درس خارج فقہ، حضرت آیۃ اللہ العظمی مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1387/12/28)

عیدِ نو روز اسلامی عید نہیں
لیکن اسلام نے اِسے رَد بھی نہیں کیا ھے

آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا

عیدِ نو روز حقیقی ہے۔ میں عیدِ نو روز سے اتفاق کرتا ہوں۔ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ عیدِ نو روز اسلام کے لحاظ سے کوئی بُری چیز ہے، جو ایسا تصور کرے اس نے واقعی اشتباہ کیا ہے، اسلام نے عیدِ نو روز کو رَد نہیں کیا ہے۔۔

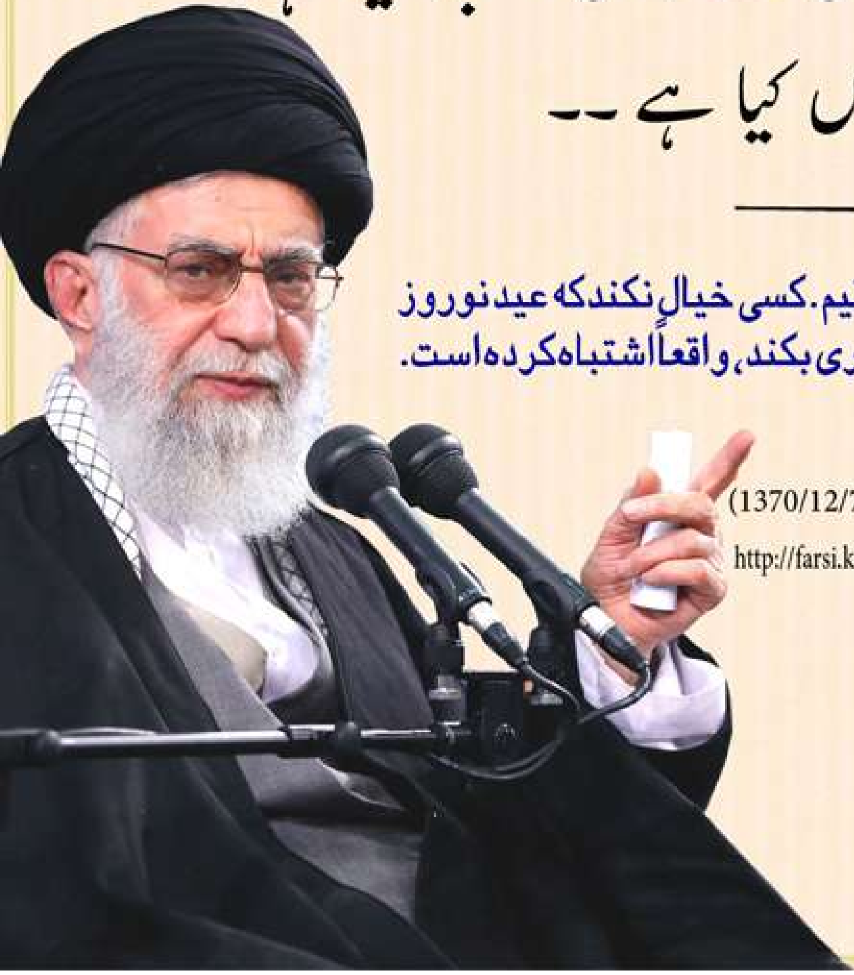

«عیدنوروز هم حقیقتی است. ما با عید نوروز موافقیم. کسی خیال نکند که عید نوروز از لحاظ اسلامی چیز بدی است؛ هرکس چنین تصوری بکند، واقعاً اشتباه کرده است. اسلام عید نوروز را رد نکرده است.

(بیانات در دیدار مدیران مراکز سازمان صدا و سیما در استان‌ها، 1370/12/7)

http://farsi.khamenei.ir/newspart-index?id=2598&nt=2&year=1370&tid=1635#63400

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

کیا نوروز کے دن کے ساتھ لفظ عید لگانا صحیح ہے ؟

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی کا فتوی

نوروز کے ساتھ عید کا لفظ لگانا کوئی اشکال نہیں رکھتا

نام گذاری نوروز به عنوان عید

پرسش : آیا گفتن لفظ «عید» برای سال نو و عید نوروز اشکال دارد؟

پاسخ : اشکالی ندارد.

http://makarem.ir/main.aspx?typeinfo=21&lid=0&catid=1017&mid=114945

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

نو روز کی روایت معلّی ابن خنیس پر آیت اللہ خامنہ ای کا تجزیہ

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے فرمایا

نوروز کے معنی ہیں نیا دن۔ ہماری روایات بالخصوص معلیٰ بن خنیس کی معروف روایت میں اس پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ معلیٰ بن خنیس بڑے گرانقدر راوی تھے اور ہمارے نزدیک وہ ثقہ (قابل اعتماد راوی) ہیں۔ آپ ایک نمایاں شخصیت اور خاندان اہل بیت نبوت کے رموز و اسرار سے واقف تھے۔ آپ نے اپنی زندگی فرزند رسول حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بسر کی اور پھر جام شہادت نوش فرمایا۔یہی عظیم شخصیت یعنی معلیٰ ابن خنیس، امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اتفاق سے وہ نوروز کا دن تھا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نوروز سے آگاہ ہو۔؟

بعض افراد خیال کرتے ہیں کہ اس روایت میں حضرت نے تاریخ بیان فرمائی ہے کہ اس دن حضرت آدم زمین پر اترے۔ حضرت نوح کا واقعہ پیش آیا، مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کو ولایت کے لئے منتخب کیا گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اس روایت سے میں کسی اور نتیجے پر پہنچا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے نو نوروز کی تاریخ نہیں اس دن کی ماہیت بیان فرمائی ہے۔ اور یہ سمجھایا ہے کہ نیا دن یا نوروز کسے کہتے ہیں۔ اللہ کے ذریعے خلق کئے جانے والے تمام دن مساوی ہیں اب ان دنوں میں کون سا دن نوروز بنے؟ ظاہر ہے اس کے لئے کچھ الگ خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔ یا تو یہ خصوصیت ہو کہ اس دن کوئی اہم واقعہ رونما ہوا ہو یا پھر

یہ خصوصیت ہو کہ اس دن آپ کوئی اہم کام انجام دے سکتے ہوں۔ حضرت امام جعفر صادقؑ مثال دیتے ہیں کہ جس دن حضرت آدم و حوا نے زمین پر قدم رکھے۔ وہ نوروز تھا۔ یہ بنی آدم اور نوع بشر کے لئے ایک نیا دن تھا۔ جس دن حضرت نوح علیہ السلام نے عظیم طوفان کے بعد اپنی کشتی کو ساحل نجات پر پہنچایا وہ نوروز تھا۔ وہ ایک نیا دن تھا اور اس دن سے نئی تاریخ شروع ہوئی۔ جس دن پیغمبر اسلام پر قرآن مجید کا نزول ہوا وہ بشر کے لئے ایک نیا دن تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ جس دن مولائے متقیان کو مسلمانوں کا ولی بنایا گیا وہ نیا دن تھا۔ یہ سب کے سب نوروز اور نئے دن ہیں اب خواہ یہ واقعے ہجری شمسی سال کے پہلے دن اور نوروز والے دن رونما ہوئے ہوں یا کسی اور دن۔ ان واقعات کے رونما ہونے کا دن نوروز اور نیا دن ہے۔

حضرت نے یہ نہیں کہا ہے کہ یہ سارے واقعات ہجری شمسی سال کے پہلے دن رونما ہوئے بلکہ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جس دن ایسا کوئی واقعہ رونما ہو وہ نوروز اور نیا دن ہے۔ اب میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ جس دن اسلامی انقلاب کامیاب ہوا وہ نوروز ہے۔ جس دن امام خمینی وطن واپس آئے وہ ہمارے لئے نوروز تھا۔ امریکہ، نیٹو، سویت یونین، وارسا اور نہ جانے کہاں کہاں سے کمک پانے والے فوجیوں پر ہمارے مومن اور جاں نثار جوانوں کی فتح کا ہر دن نوروز تھا۔

(بیانات مقام معظم رہبری در دیدار مدیران بنیاد شہید انقلاب اسلامی 21/12/1374)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید نوروز سے متعلق آیت اللہ شیخ یوسف صانعی کا بیان

باسمہ تعالی

اسلام تمام انسانوں چاہے کسی بھی دین و مذہب سے ہوں ان کے درمیان صلح و دوستی اور ان کے حقوق کی نگہبانی کا دین ہے. اسلام تمام آداب و رسم و رواجوں کو جب تک وہ الہی تعلیمات کے ساتھ معاند نہ ہوں اور دوسروں کو نقصان نہ پہنچائے، نہ صرف ان سے منع نہیں کیا ہے بلکہ بعض موارد میں تو ان کے ثقافتی-سماجی آثار کی وجہ سے جیسا کہ صلہ رحم اور میل ملاپ، اپنے ہم نوع انسان سے محبت کا اظہار اور ان کے درمیان عاطفی رابطے کا برقرار ہونے کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کی طرف تشویق و ترغیب کی ہے اور اس کو بہتر منعقد کرنے کے لئے سفارشات فرمائی ہیں؛ جیسا کہ سال کے تحویل ہونے کے وقت کی دعا ہے جس کا ذکر ہماری دعا کی کتابوں میں آیا ہوا ہے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ: جب نوروز آئے، غسل کرو اور اپنے پاکیزہ ترین لباس کو زیب تن کرو، اپنے آپ کو بہترین عطر کے ساتھ خوشبو کرو اور اس دن کو روزہ رکھو.. (وسائل الشیعۃ، ج7، ابواب الصوم المندوب، باب24، ح1).

تیرھویں صدی ہجری کے نامدار فقہا میں سے جناب صاحب جواہر، نوروز کی اہمیت کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں: اس دن میں رونما ہونے والے اہم واقعات کے علاوہ ، عظیم حوادث جیسا کہ حضرت امام مھدی (عج) کی ظھور کا احتمال اور برکتوں کا نزول اسی دن میں واقع ہو گا . . ، متاخر علماء کے درمیان نوروز کے دن غسل کرنا مشہور ہے اور اس سلسلے میں کسی نے مخالفت نہیں کی ہے.” (جواہر الکلام، ج5، ص 41)

اور ایک دوسرے سے میل ملاپ اور صلہ رحم، ایک دوسرے کا احترام، ایک دوسرے سے انس و الفت اور محبت، سرور و خوشی کا اظہار، انسانوں کو تحفے اور عیدی دینا، خاص طور پر چھوٹے بچوں اور اپنے رشتہ داروں کو وہ بھی عید نوروز کے موقع پر ؛ سماجی اور جذباتی روابط کو ایجاد کرنے میں خاص اہمیت کے حامل ہیں.

تمام خوبی کے مالک خدا سے تمام بنی نوع انسان کے لئے خوبیوں کا طلبگار ہوں.

تاریخ: 2013/03/19

http://saanei.org/index.php?view=04,01,04,34,0

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim